ہے، کیوں کہ اُن کی مادری زبان کوہلی میں پہلی بار "عہد نامۂ جدید" کا ترجمہ ہوا جو شائع ہو گیا ہے۔
شاید پاکستان کے مسیحیوں کو سب سے نمایاں کامیابی تعلیم کے میدان میں حاصل ہوئی ہے۔ پروٹسٹنٹ رہنماؤں کے ساتھ وسط نومبر کے اجلاس میں اکیسویں صدی میں قائم ہونے والی کرسچین یونیوسٹی کے لیے منصوبہ بنایا گیا۔
جولائی کے اواخر میں حکومت نے اعلان کیا تھا کہ پنجاب میں قومیائے گئے ۲۴۴ سکول اُن کے سابق مالکان کو واپس کیے جائیں گے۔ ابتداءً سابق مالکان کو سکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ اور دوسرے عملے کی ایک سال کی تنخواہ حکومت کے پاس جمع کرانا تھی، بعد میں یہ مدت ایک سال سے کم کر کے چھ ماہ کر دی گئی۔ دسمبر میں چرچ نے اپنے ۴۲ سکولوں میں سے زیادہ تر کو واپس لینے کے لیے درخواستیں جمع کرادیں۔
۱۹۹۶ء کے لیے ایک بڑھا دھچکا یہ تھا کہ امن و انصاف کمیشنوں کی کوششوں اور جرمنی سے نوے ہزار دستخطوں کے ساتھ [حکومتِ پاکستان کو] پیش کردہ عرض داشت کے باوجود توہینِ رسالت کی سزا کا قانون، جس میں مجرم کے لیے سزائے موت تجویز کی گئی ہے، منسوخ نہیں کیا گیا۔
دوسرے مصائب میں تین پیرش چرچوں پر مسلح حملے تھے جن میں نقدی اور قیمتی سامان چوری ہو گیا۔ مزید برآں قومی "میجر سمینری" (کراچی) سے مئی ۱۹۹۶ء میں اُن ۳۲ طلبہ کی برطرفی ہے جنھوں نے بہتر سہولتوں اور مناسب ترکھانت کے لیے کلاسوں کا بائیکاٹ کیا تھا۔
ہفتہ وار چھٹی جمعہ کے بجائے اتوار کو کرنے کے لیے اِس مقصد کے پیشِ نظر تحریک چل رہی تھی کہ بین الاقوامی تاجر برادری کے ساتھ جمعہ کو بھی پاکستان کی تجارت جاری رہے، مگر مسلم تعطیل پر اصرار کرنے والے قدامت پسند تاجروں نے تجویز مسترد کر دی، اور اتوار کچھ عرصے کے لیے کام کا دن ہی رہے گا۔
اگست ۱۹۹۷ء میں پاکستان کی گولڈن جوبلی کی تقریبات ہوں گی، مگر تقریبات کی تیاری کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹی میں کسی اقلیتی رکن کو نامزد نہیں کیا گیا۔
سال کے آغاز میں بھاری ٹیکسوں کے ساتھ روپے کی شرح تبادلہ میں ۱۲ فیصد کمی کر دی گئی، جس سے قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں اور غریبوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوا۔ اِس وقت پاکستان ۲۸ ارب امریکی ڈالر کا مقروض ہے اور اس قرض پر سود کی رقم ۵ ارب ڈالر سالانہ ہو جائے گی۔ دوسرے لفظوں میں ہر روز کا سود ۱۳ ملین ڈالر سے زیادہ ہو گا۔
سال کے اختتام پر پاکستان میں ایک عبوری حکومت قائم ہے اور سامنے غیر یقینی مستقبل ہے۔ صدر فاروق لغاری نے مبیّنہ کرپشن کی بنیاد پر ۵ نومبر کو وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کی حکومت برطرف کر دی اور (دستوری مدت میں) ۳ فروری ۱۹۹۷ء کو نئے انتخابات کرانے کا اعلان کیا۔ بے نظیر